درس ۹

نماز کے احکام

واجب نمازیں چھ عدد ہیں:

(۱) روزانہ کی نمازیں

(۲) نماز آیات

(۳) نماز میت

(۴) خانہ کعبہ کے واجب طواف کی نماز۔

(۵) باپ کی قضا نمازیں جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

(۶) جو نمازیں اجارہ، منت، قسم اور عہد سے واجب ہو جاتی ہیں۔

پانچ وقت، روزانہ کی نمازیں:

(۱) صبح/فجر - دو رکعت

(۲) ظہر - چار رکعت

(۳) عصر - چار رکعت

(۴) مغرب - تین رکعت

(۵) عشا - چار رکعت

اوقات نماز:

نماز ظہر اور عصر کا وقت :

نماز ظہر اور عصر کا وقت زوال یعنی ظہر شرعی کے بعد سے غروب آفتاب تک ہے۔

نماز مغرب اور عشا کا وقت :

نماز مغرب کا وقت احتیاط واجب کی بنا پر اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب مشرق کی سرخی جو سورج ڈوبنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے انسان کے سر سے گزر جائے۔

نماز مغرب اور عشا کا وقت مختار (غیر مضطر) شخص کے لیے آدھی رات تک ہے اور مضطر انسان کے لیے یعنی وہ شخص جس نے بھول کر یا سونے کی وجہ سے یا حیض اور اس طرح کے عذر کی وجہ سے آدھی رات تک نہ پڑھی ہو مغرب اور عشا کا وقت طلوع فجر تک ہے اور ہر صورت میں توجہ کی حالت میں دونوں میں ترتیب لازم ہے، یعنی پہلے مغرب اور پھر عشا کو بجالائے گا چنانچہ جان بوجھ کر عشا کی نماز مغرب سے پہلے پڑھے باطل ہے مگر یہ کہ فقط نماز عشا پڑھنے کی مقدار کا وقت بچا ہو تو اس صورت میں ضروری ہے کہ عشا کو مغرب سے پہلے پڑھے۔

نماز فجر / صبح کی نماز کا وقت

صبح کی اذان کے قریب مشرق کی طرف سے ایک سفیدی اوپر اٹھتی ہے، جسے فجرِ اول کہا جاتا ہے۔ جب یہ سفیدی پھیل جائے تو وہ فجرِ دوم اور صبح کی نماز کا اول وقت ہے اور صبح کی نماز کا آخری وقت سورج نکلنے تک ہے۔

قبلہ کے احکام

خانہ کعبہ جو مکہ مکرمہ میں ہے وہ ہمارا قبلہ ہے لہٰذا (ہر مسلمان کے لئے) ضروری ہے کہ اس کی طرف کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔

نماز میں بدن کو ڈھانپنے کے احکام

مسئلہ: مرد کے لیے نماز میں شرم گاہ کا چھپانا ضروری ہے اگرچہ کوئی نہ دیکھ رہا ہو اور بہتر ہے کہ ناف سے زانو تک بھی چھپائے۔

مسئلہ: عورت کے لیے نماز میں پورا بدن یہاں تک کہ ہاتھ کی کلائی پیر کی پنڈلیاں، گردن، سر اور بال کا چھپانا ضروری ہے، اگرچہ ایسی جگہ نماز پڑھ رہی ہو جہاں پر کوئی موجود نہ ہو۔

نمازی کے لباس کی شرطیں:

اول: پاک ہو۔

دوم: مباح ہو احتیاط واجب کی بنا پر۔

سوم: مردار کے اجزا سے نہ بنا ہو۔

چہارم: حرام گوشت حیوان کے اجزاء سے بھی نہ بنا ہو۔

پنجم اور ششم: اگر نماز پڑھنے والا مرد ہو تو اس کا لباس خالص ریشم اور سونے کے تاروں کا بنا ہوا نہ ہو۔

مردوں سے متعلق مخصوص شرطیں:

1۔ اگر نماز گزار مرد ہو تو اس کا لباس زردوزی کا نہ ہو۔

2۔ اگر نماز گزار مرد ہو تو اس کا لباس خالص ریشم کا نہ ہو۔